37943 - نہ تو سحری کی اور نہ ہی فجر کی نماز کے لیے بیدار ہوئی تو کیا روزہ جاری رکھے یا توڑ دے ؟

سوال

میں تین ہفتے قبل مسلمان ہوئی ہوں اور رمضان کے روزے رکھنے کا بہت شوق ہے ، میں دیر سے سوئی جس کی بنا پر میں سحری نہ کر سکی اور نماز فجر بھی رہ گئی ،مجھے کچھ لوگوں نے کہا کہ میں جب سحری نہ کھاؤں اور فجر کی نماز ادا نہ کروں تو مجھ پر ضروری نہیں کہ میں اس دن روزہ مکمل کروں ، لھذا کیا مجھے روزہ رکھنا چاہیے یہ توڑ دینا چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

سب سے پہلے تو ہم آپ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اللہ تعالی نے آپ کو اسلام کی ھدایت نصیب فرمائی ، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو اپنی رضامندی والے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

دوم :

جب کوئی مسلمان کسی نماز کے وقت میں سویا ہوا ہو اور وہ بیدار نہ ہو سکے اور نماز کا وقت گزرنے کے بعد بیدار ہو تو اسے وہ نماز ترک نہیں کرنی چاہیے ، بلکہ جب بھی بیدار ہو اسی وقت نماز ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو نماز ادا کرنا بھول جائے یا سویا رہے وہ یاد آنے پر نماز ادا کرلے تو اس پر اس کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (597) صحیح مسلم حدیث نمبر (684) ۔

اور آپ کے سوال کے جواب کے بارہ میں گزارش ہے کہ :

آپ سے جو کچھ کہا گیا ہے وہ غلط ہے اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں ، اس لیے آپ پر اس دن کا روزہ مکمل کرنا واجب ہے ۔

اور یہ کہ مسلمان سحری نہ کھا سکے یا پھر نماز فجر کے وقت بیدار نہ ہو سکے تو اسے روزہ میں مانع شمار نہیں کیا جائے گا ۔

اس لیے آپ روزے جاری رکھیں ، اور اگر آپ نے اس دن یہ گمان کرتے ہوئے روزہ افطار کر دیا تھا کہ روزہ واجب نہیں ، لھذا جب رمضان المبارک گزر جائے تو اس دن کے بدلے میں ایک دن کا روزہ رکھیں ۔

واللہ اعلم .